پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۱۰ فروری ۱۹۸۳ — ربیع الثانی ۱۴۰۳

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۲ — شمارہ نمبر ۲۲

افغان طیاروں کی بمباری ۔ ۱۴ افراد ہلاک

افغانستان کو انسانیت سوز کارروائی کے نتائج بھگتنا ہوں گے ۔ پاکستان کا انتباہ



بلیغ فقیر کو ان کی درخواست پر بیرونِ ملک بھیجا گیا تھا ۔ پلیجو وہ واپس آنے کے لئے آزاد ہیں

کراچی ۔۔۔ وفاقی وزیر دفاع میر علی احمد ...

مذاکرات میں پیش رفت ۔ اس ماہ کی ...

اسلامی سربراہ کانفرنس پر بی بی سی کا تبصرہ

افغان طیارے بم اور راکٹ گرا کر بھاگ نکلنے میں کامیاب ہو گئے

افغان مسئلہ پر بالواسطہ مذاکرات میں تاخیر ہو سکتا امکان

پاکستان اپنی سرحدوں کا تحفظ کرنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے ۔ کور نسٹنگ

اسلام آباد ۔۔۔



منشیات کا خاتمہ کرنے کیلئے مشترکہ ٹاسک فورس قائم کی جائے گی

تنظیم کا نصابِ بجٹ اور مختلف ایجنسیوں سے افسران کا انتخاب کرنے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس ہو رہے ہیں

پاکستان میں ۱۹۸۰ء میں ہیروئن کے استعمال کا انکشاف ہوا

اب ایک لاکھ افراد اس مہلک نشے کے عادی ہیں

راولپنڈی ۔۔۔

ایرانی تجارتی نمائش سے پاک ایران تعلقات کی نئی راہیں کھلیں گی ۔ جنرل قادر

کراچی ۔۔۔

سپانسر شپ سکیم

اسلام آباد ۔۔۔

کراچی کی گلیوں، کلبوں اور ہوٹلوں میں ۱۹۸۲ء میں کہیں زیادہ شراب استعمال کی گئی ۔ رپورٹ



کشمیر میں پاکستانی سرگرمیوں سے بھارت کی سلامتی کو خطرہ ہے: راجیو

مصر نے اسلامی کانفرنس میں دوبارہ شمولیت کا اعلان کر دیا

صاحبزادہ یعقوب خان، صدر سکو طورے، عراقی وزیر خارجہ اور حبیب شطی نے صدر حسنی مبارک کو رسمی دعوت دی

مصر کی خود مختاری کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا

اسلامی کانفرنس کے ہم پہلے بھی وفادار رہے ہیں: حسنی مبارک

ممتاز بھٹو پیپلز پارٹی سے علیحدگی کے بعد نئی جماعت تشکیل دیں گے

حکومت ان کی رہائی پر غور کر رہی ہے۔ ڈیموکریٹک کانفرنس کے حق میں نعرے

جہاں ہر روز ایک دلہن جلادی جاتی ہے

قادیانیوں کی سرگرمیوں پر مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کا اظہار تشویش

کلیدی اسامیوں پر فائز قادیانیوں کی فہرست تیار کرنے اور قانونی کارروائی کے لئے کمیٹیوں کی تشکیل

میں نے شعر گوئی سے لکھنا چھوڑ دیا

خاندان میں ایک شاعر کافی ہے

— جسٹس جاوید اقبال

اسمگلنگ کے الزام میں گرفتار پیپلز پارٹی کے ۵ رہنما کوسٹ گارڈز کی تحویل میں ہیں

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورنٹو کینیڈا

اَلَآ اِنَّ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ
سنو! جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہے اور نہ غم ہوگا (القرآن)

اتحاد اسلامی کی اصل رکاوٹ

صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے گذشتہ روز لاہور کے ہوائی اڈہ پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عالم اسلام اپنی صفوں میں کامل اتحاد اور یک جہتی پیدا کر کے اپنی دفاعی ضروریات خود اپنے وسائل کے ذریعہ پوری کر سکتا ہے۔ صدر نے کہا قدرت نے عالم اسلام کو بہترین افرادی قوت، انسانی صلاحیتوں اور دیگر قدرتی وسائل سے نوازا ہے اس کے پاس بہترین سائنسدان، انجینئر، ماہرین معاشیات، ڈاکٹر، تاجر، فوج، سمندر، معدنیات، پہاڑ غرض سب کچھ موجود ہے اگر کمی ہے تو صرف اتحاد و اتفاق کی۔

صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے جو کچھ فرمایا وہ صد فی صد درست ہے، عالم اسلام کا کوئی مفکر و دانشور، سیاست داں اور دینی رہبر ایسا نہیں ہے جو اپنے بیانات اور اپنی تقاریر میں اتحاد کے فوائد اور اس کی برکتوں کا ذکر نہ کرتا ہو۔ ہر ایک یہی کہتا ہے کہ امت مسلمہ کے پرانے مرض کا جس نے اسے کمزور اور بے اثر بنا دیا ہے ایک ہی علاج ہے اور وہ اتحاد ہے۔ سوال یہ ہے کہ جب بیماری کا بھی احساس ہے اور اس کی تیر بہدف دوا کا بھی علم ہے تو اسے استعمال کیوں نہیں کیا جاتا؟ بار بار مرض کی شکایت کرنے اور دوا کا ذکر کرتے رہنے سے تو بیماری سے نجات حاصل نہیں کی جا سکتی، نجات صرف دوا کے استعمال سے حاصل ہو سکتی ہے۔

اب لازماً یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر دوا کے استعمال میں کیا رکاوٹیں ہیں اور وہ کون سے عناصر اور قوتیں ہیں، جو امت مسلمہ کو اس موثر دوا کے استعمال سے روک رہی ہیں۔ اصل کام رکاوٹوں کے دور کرنے کا ہے۔ ہمارے نزدیک اس راستے کی سب سے بڑی رکاوٹ خود مسلم ممالک کے حکمراں ہیں، ایک دو حکمرانوں کو چھوڑ کر جن کے بارے میں یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ اسلامی جمہوری نظام کے قیام کے اپنے وعدوں کو پورا کریں گے۔ اکثر حکمرانوں کا خواہ وہ بادشاہ ہوں، شیوخ ہوں یا فوجی جنرل ہوں ان کا بنیادی مسئلہ اپنے اقتدار اور اپنی حکومت کو لا زوال اور دوامی بنانا ہے۔ ان کی ساری داخلی اور خارجی پالیسیاں، تمام کوششیں اسی مقصد کے لیے ہوتی ہیں۔ ان حکمرانوں نے اپنے اقتدار کے تحفظ کے لیے کسی نہ کسی سپر پاور اور کوئی نہ کوئی بڑی طاقت کا سہارا حاصل کر رکھا ہے۔ اسی بنا پر اکثر و بیشتر مسلم ممالک اپنے عوام کی خواہشات اور مرضی کے علی الرغم طاقت کے دو بڑے بلاکوں میں سے کسی نہ کسی کے ساتھ باندھ دیئے گئے ہیں اور یہ بات بالکل واضح ہے کہ سپر پاورز اور بڑی طاقتیں مسلم ممالک کی باگ ڈور اپنے ہاتھوں میں رکھ کر انھیں ایک دوسرے سے متصادم اور برسر پیکار رکھنا چاہتی ہیں۔

یہ ایک بڑی سنگین صورت حال ہے، امت مسلمہ جاں بلب ہے، اتحاد اس کے لیے آب حیات کی حیثیت رکھتا ہے، ہمارے حکمراں ہر چند سال بعد جمع ہوتے ہیں۔ امت مسلمہ کے مزمن مرض کا ذکر کرتے ہیں اور اتحاد کے نسخے پر مہر تصدیق ثبت کرتے ہیں لیکن جب کانفرنس ختم کر کے واپس ہوتے ہیں تو پھر اُن ہی پالیسیوں کو روبعمل لانے میں مصروف ہو جاتے ہیں جو ان کے ذاتی اقتدار کو دوام بخشنے کے لیے موزوں ہوتی ہیں، بڑی طاقتوں کو خوش کرنے کے لیے جن پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اب تک چار سربراہ کانفرنسیں منعقد ہو چکی ہیں لیکن ان کانفرنسوں کے انعقاد کے درمیانی عرصوں میں کیا ہوا۔ مسجد اقصیٰ میں آتش زنی پہلے ہو چکی تھی لیکن اس کے بعد بھارتی جارحیت کے نتیجے میں پاکستان دو ٹکڑے ہوا، اشتراکی روس کی مدد سے صومالیہ کے کچھ حصے چھین لیے، اریٹریا کی جدوجہد آزادی پر کاری ضرب لگائی، دو برادر ملکوں عراق ایران میں جنگ چھڑ گئی۔ اور روس نے افغانستان میں مسلح مداخلت کر کے افغان عوام کو آزادی سے محروم کر دیا۔ لبنان میں اسرائیل نے گھس کر فلسطینیوں کا قتل عام کیا اور جنوبی لبنان پر قبضہ جما لیا۔ ان تمام مواقع پر مسلم حکمرانوں کو ان کے ذاتی اقتدار کے مفادات نے محض تماشائی بنے رہنے پر مجبور کر دیا۔ وہ بس اپنی اخلاقی اور سیاسی حمایت کے جھنڈے بلند کرتے رہے۔ اس کی تازہ مثال لبنان میں اسرائیل کی جارحیت کے موقع پر اختیار کیا جانے والا عرب ممالک کا رویہ ہے۔ لبنان میں اسرائیل کی مداخلت اور مظالم کو دیکھ کر ہونا یہ چاہیے تھا کہ تمام عرب ممالک اپنی پوری فوجی طاقت کے ساتھ اسرائیل پر ٹوٹ پڑتے اور اس وقت تک جنگ جاری رکھتے جب تک کہ اسرائیل سے اپنے تمام مقبوضہ علاقے خالی نہ کرا لیتے۔ لیکن بعض عرب حکمرانوں کو یہ خوف دامن گیر رہا کہ کہیں امریکہ ناراض نہ ہو جائے اور بعض کو یہ ڈر کہ کہیں روس برہم نہ ہو جائے اور اس کے نتیجے میں ان کی حکومتوں کے تختے نہ الٹ دیئے جائیں۔

اپنے اقتدار کو ہر قیمت پر باقی رکھنے اور اپنی سرپرست طاقتوں کو ناراض نہ کرنے کا یہ عمل ہی ہے جو مسلم حکمرانوں کو اتحاد کی دوا استعمال کرانے اور امت مسلمہ کو ایک پرانے مرض سے نجات دلانے سے باز رکھتا ہے، اگر یہ بات نہ ہوتی تو پچھلی سربراہ کانفرنس کے بعد ہی اتحاد کے تیر بہدف نسخہ کا استعمال ہو سکتا تھا اس کے نتیجے میں ہم اپنے مقبوضہ علاقے واپس نہ لے سکتے تو کم از کم توسیع پسند طاقتوں کو مزید علاقے چھیننے اور مسلم ممالک کی آزادی و سالمیت کو نقصان پہنچانے سے تو باز رکھ سکتے تھے لیکن ایسا نہیں ہو سکا۔ اس لیے کہ خود مسلم حکمراں اپنے مفادات کی خاطر اتحاد کا نسخہ استعمال کرانے کی راہ میں حائل رہے۔

تنگ دل فلاح پانے والے نہیں ہیں

القرآن

جہاں تک تمہارے بس میں ہو اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور اطاعت کرو اور اپنے مال خرچ کرو۔ یہ تمہارے ہی لئے بہتر ہے۔ جو اپنے دل کی تنگی سے محفوظ رہ گئے بس وہی فلاح پانے والے ہیں۔ اگر تم اللہ کو قرض حسن دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا اللہ بڑا قدر دان اور بردبار ہے۔ (التغابن ۱۶-۱۷)

نگاہ بچانے کا اجر

السنۃ

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا، جس مرد مومن کی کسی عورت کے حسن و جمال پر پہلی دفعہ نظر پڑ جائے پھر وہ اپنی نگاہ پھیر لے اور (اس کی طرف نہ دیکھے) تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسی عبادت نصیب فرمائے گا جس کی وہ لذت و حلاوت محسوس کرے گا۔ (مسند احمد)

ٹیلی ویژن کی حقیقت نگاری

گلاسگو یونیورسٹی برطانیہ کے میڈیا گروپ نے اپنے ایک تجزیے میں بتایا ہے کہ کس طرح چند افراد ملک کے ذرائع ابلاغ پر قابض ہیں اور عوام کے ذہن و فکر کو ایک مخصوص سوچ کے سانچے میں ڈھال کر اپنے مفادات کا تحفظ کرتے ہیں۔ واقعات اور حقائق کو توڑ مروڑ کر یا کسی خاص رخ سے پیش کیا جاتا ہے جو جانبدار اور حقیقت کے خلاف ہوتا ہے اور جو کچھ چھپا لیا جاتا ہے اس کی وجہ سے دوسروں کے مفادات کو نقصان پہنچتا ہے۔

واقعات اور خبروں کے لئے ٹیلی ویژن آجکل مغربی ملکوں کا اہم ترین ذریعہ بن چکا ہے۔ دنیا کے باقی حصوں میں اس کی خبروں پر بہت بھروسہ کیا جاتا ہے اخبارات کی حیثیت ثانوی ہو گئی ہے۔ چونکہ ٹیلی ویژن سے آنکھیں ان واقعات کو دیکھتی ہیں، جو دکھلائے جاتے ہیں اس لئے اسے مستند اور مبنی بر حقیقت تصور کیا جاتا ہے۔ جبکہ حقیقت یہ نہیں ہوتی۔ دکھایا وہی جاتا ہے جو براڈکاسٹنگ کمپنیاں اور ادارے دکھلانا چاہتے ہیں اور جو ان کا اپنا مقصد ہوتا ہے جو کچھ ٹیلی ویژن پر خبروں کے علاوہ سب سے اہم ذریعہ ہے عامہ کو ہموار کرنے کا ہوتا ہے۔ اس لئے دراصل ٹیلی ویژن وہ راہ متعین کرتا ہے جس پر لوگوں کو سوچنے اور سمجھنے پر مجبور کر دیا جاتا ہے۔ اور بہت کم لوگ اس حقیقت سے واقف ہیں کہ ٹیلی ویژن شرائط طے کرتے ہیں کہ ہم کیا سوچیں اور کس طرح اور کب سوچیں۔ یہی ٹیلی ویژن واقعات، خبروں اور حقائق کو کنٹرول کرتے ہیں۔ خبریں جو سامنے آتی ہیں در حقیقت اس مقصد کی ہوتی ہیں جو منتخب کر کے دکھایا جاتا ہے، اس طرح یہ نظریاتی مسئلہ بھی بن جاتا ہے یعنی دیکھنے اور سمجھنے کا ایک زاویہ کسی مخصوص مفاد کی حمایت اور دوسرے کے خلاف جاتا ہے۔ اسی وجہ سے خبریں، جانبداری، اکثر غلط اور توڑ مروڑ کر پیش کی جاتی ہیں۔

گلاسگو یونیورسٹی میڈیا گروپ بی بی سی کے حوالے سے کہتا ہے کہ جو اپنے کو بالکل آزاد اور خود مختار ادارہ ہونے کا اعلان کرتی ہے اور دنیا بھی اسے کچھ ایسا ہی تصور کرتی ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک موروثی نشریاتی ادارہ بنا ہوا ہے۔ جس کے اعلیٰ عہدیداران اچھے اور صاحب ثروت طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ رپورٹروں کی بھی تنخواہیں بہت ہوتی ہیں اس لئے وہ روزمرہ کی پریشانیوں سے بالکل مختلف ہو کر سوچتے ہیں۔ ان افراد کا بس مسئلہ جس میں وہ رہتے ہیں یہ ہے کہ وہ جو سوچتے ہیں سیدھے یا قطعاً مفید ہوں، ان کے معاشرے کا خود بھی ادارہ ہے جو ہم آہنگ ہو۔ ... جو بھی رپورٹنگ کرتے ہیں، خاص طور پر سیاسی رپورٹنگ وہ کسی حالت میں متوازن نہیں ہوتی کہ ان کے اپنے ادارے کے مفادات کا تحفظ کرتی ہیں اور یوں سنسر شپ نہ ہونے کے باوجود در پردہ خاموش سنسر شپ ہر سطح پر کارفرما رہتی ہے۔ بہت سے موقعوں پر بی بی سی اور آئی ٹی وی، انڈیپنڈنٹ براڈکاسٹنگ ایسوسی ایشن نے براہ راست مداخلت کر کے خود ہی سنسر کیا ہے۔ خاص طور پر شمالی آئرلینڈ کے مسئلہ پر۔

گروپ کے تجزیہ میں کہا گیا ہے کہ خبریں نہ تو تمام صحیح ہوتی ہیں اور نہ غیر جانبدار اور درست یا متوازن۔

گروپ نے جلایا کہ برطانیہ میں تمام ذرائع ابلاغ جیسے اخبارات، کتابیں، ریکارڈ، فلمیں وغیرہ سب ۳ کمپنیوں کی ملکیت ہیں۔ قومی اخبارات جن کی اشاعت بہت زیادہ ہے صرف ۲ کمپنیوں کی ملکیت ہیں۔ اس طرح چند افراد کے ہاتھوں میں قوم کی پروپیگنڈا مشینری کا مرکوز ہو جاتا ہے جسے وہ اپنے مفاد کے لئے پوری طرح استعمال کرتے ہیں۔

تجزیہ میں بتایا گیا ہے کہ ورلڈ ہوروز ملک (؟) لیبر پارٹی کی ... کمیشن کو جتایا کہ ان کا مقصد ایک پروپیگنڈا اخبار شائع کرنا تھا اس طرح کہ وہ اپنے اس مقصد سے ہٹنا چاہتے۔

ورلڈ رووز میر ... کے مالک نے بتایا ... سشر ... شنوں کی حمایت ... کی دھاندلی کھول کر رکھ دی۔ ان کا اخبار اپنے پڑھنے والوں کو بتاتا ہے کہ برطانیہ کی پریشانیاں بے شمار ہیں جس طرح ٹیلی ویژن بھی نچلے سرمایہ داروں کے سرمایہ سے تعاون کرتا ہے تاکہ عوام کی رائے ان کے موافق کی جا سکے۔ وہ طبقاتی نظام کو درست قرار دیتا ہے۔ امیر و غریب کے امتیاز کو ضروری قرار دیتا ہے مزدوروں سے مطالبہ کرتا ہے کہ اپنی حیثیت اور حدود کو سمجھیں، لیبر پارٹی پر اس کا یہ رخ بہت واضح ہوتا ہے چاہے حکومت کسی کی ہو۔

خبروں کے لئے انہوں نے اجارہ داریاں قائم کر رکھی ہیں۔

زندہ تحریریں

مسلمان اس حال کو کیوں پہنچے

دنیا میں اس وقت مسلمان ہی وہ خوش قسمت لوگ ہیں جن کے پاس اللہ کا کلام بالکل محفوظ، تمام تحریفات سے پاک، ٹھیک ٹھیک انہی الفاظ میں موجود ہے جن الفاظ میں وہ اللہ کے رسول ﷺ پر اترا تھا اور دنیا میں اس وقت مسلمان ہی وہ بدقسمت لوگ ہیں جو اپنے پاس اللہ کا کلام رکھتے ہیں اور پھر بھی اس کی برکتوں اور بے حد و حساب نعمتوں سے محروم ہیں۔ قرآن ان کے پاس اس لیے بھیجا گیا تھا کہ اس کو پڑھیں، سمجھیں، اس کے مطابق عمل کریں، اور اس کو لے کر خدا کی زمین پر خدا کے قانون کی حکومت قائم کر دیں۔ وہ ان کو عزت اور طاقت بخشنے آیا تھا۔ وہ انہیں زمین پر خدا کا اصلی خلیفہ بنانے آیا تھا، اور تاریخ گواہ ہے کہ جب انہوں نے اس کی ہدایت کے مطابق عمل کیا تو اس نے ان کو دنیا کا امام اور پیشوا بنا کر بھی دکھا دیا۔ مگر اب ان کے ہاں اس کا مصرف اس کے سوا کچھ نہیں رہا کہ گھر میں اس کو رکھ کر جن بھوت بھگائیں، اس کی آیتوں کو لکھ کر گلے میں باندھیں اور گھول کر پئیں، اور محض ثواب کے لیے بے سمجھے بوجھے پڑھ لیا کریں۔ اب یہ اس سے اپنی زندگی کے معاملات میں ہدایت نہیں مانگتے۔ اس سے نہیں پوچھتے کہ ہمارے عقائد کیا ہونے چاہئیں؟ ہمارے اعمال کیا ہونے چاہئیں؟ ہمارے اخلاق کیسے ہونے چاہئیں؟ ہم لین دین کس طرح کریں؟ دوستی اور دشمنی میں کس قانون کی پابندی کریں؟ خدا کے بندوں کے اور خود اپنے نفس کے حقوق ہم پر کیا ہیں اور انہیں ہم کس طرح ادا کریں؟ ہمارے لیے حق کیا ہے اور باطل کیا؟ اطاعت ہمیں کس کی کرنی چاہیے اور نافرمانی کس کی؟ تعلق کس سے رکھنا چاہیے اور کس سے نہ رکھنا چاہیے؟ ہمارا دوست کون ہے اور دشمن کون؟ ہمارے لیے عزت اور فلاح اور نفع کس چیز میں ہے اور ذلت اور نامرادی اور نقصان کس چیز میں؟ یہ ساری باتیں اب مسلمانوں نے قرآن سے پوچھنی چھوڑ دی ہیں۔ اب یہ کافروں اور مشرکوں سے، گمراہ اور خود غرض لوگوں سے اور خود اپنے نفس کے شیطان سے ان باتوں کو پوچھتے ہیں اور انہی کے کہے پر چلتے ہیں۔ اس لیے خدا کو چھوڑ کر دوسروں کے حکم پر چلنے کا جو انجام ہونا چاہیے وہی ان کا ہوا۔ اور اسی کو یہ آج ہندوستان میں، چین اور جاوا میں، فلسطین اور شام میں، الجزائر اور مراکش میں، ہر جگہ بری طرح بھگت رہے ہیں۔ قرآن تو خیر کا سرچشمہ ہے جتنی اور جیسی خیر تم اس سے مانگو گے یہ تمہیں دے گا۔ تم اس سے محض جن بھوت بھگانا اور کھانسی بخار کا علاج اور مقدمہ کی کامیابی اور نوکری کا حصول اور ایسی ہی چھوٹی ذلیل و بے حقیقت چیزیں مانگتے ہو تو یہی تمہیں ملیں گی۔ اگر دنیا کی بادشاہی اور روئے زمین کی حکومت مانگو گے تو وہ بھی ملے گی اور اگر عرش الٰہی کے قریب پہنچنا چاہو گے تو یہ تمہیں وہاں بھی پہنچا دے گا۔ یہ تمہارے اپنے ظرف کی بات ہے کہ سمندر سے پانی کی دو بوندیں مانگتے ہو ورنہ سمندر تو دریا بخشنے کے لیے بھی تیار ہے۔

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ (خطبات)

ٹیلی ویژن اہم خبروں کا ایک وسیلہ ہے... سب سے زیادہ تعصب خبر سیاہ فام اور سفید فاموں کی خبروں میں ہوتا ہے جس میں بہت واضح امتیاز نظر آتا ہے۔ برطانوی ٹیلی ویژن ان خبروں کو غلط انداز میں پیش کرتا ہے جو مغربی دنیا سے تعلق نہیں رکھتی ہوں اور دوسرے ملکوں کی خبروں پر بہت نمایاں طور پر جبھی جگہ ہو گی... حقائق کا درمیانی بات ... ٹیلی ویژن سے باہر جس کا اندازہ باہر کے دیکھنے اور سننے والوں کو بخوبی ہو جاتا ہے اور دنیا پر بہت بار ہوتا ہے کہ ٹیلی ویژن کس طرح حقیقت کو چھپاتا رہتا ہے۔

(ماخوذ مسلم نیوز - لندن)



جیتی جاگتی زندگی — مس فرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

معاملے کو طول دینا فضول ہے

میں کافی عرصے سے ایک ذہنی کشمکش میں مبتلا ہوں۔ میری عمر ۳۴ سال ہے۔ میری شادی کو پانچ سال ہو چکے ہیں۔ میرے دو بچے ہیں۔ لڑکے کی عمر گیارہ سال اور لڑکی ۹ سال ہے۔ میں زیادہ پڑھی لکھی نہیں ہوں۔

پہلے پہل میرا شوہر مجھ سے محبت کرتا تھا پھر وہ انگریز عورتوں کے چکر میں آ گیا۔ میرے خاوند کے کئی رشتہ دار یہاں کینیڈا میں آباد ہیں۔ لیکن کچھ خاندانی جھگڑوں کی بنا پر ملنا جلنا نہیں ہے۔

میرا شوہر مجھے طلاق دے کر کسی دوسری عورت سے شادی کرنا چاہتا ہے۔ جبکہ میں طلاق نہیں لینا چاہتی۔ میں معاملے کو طول دینا چاہتی ہوں۔ کیونکہ میرا مستقبل تاریک ہے۔ کچھ لوگوں نے مشورہ دیا ہے کہ میں طلاق لے لوں۔ میں دوسری شادی نہیں کرنا چاہتی۔ جبکہ ایک شخص مجھ سے محبت کا دعویٰ کرتا ہے اور شادی کرنے کے لئے تیار ہے۔

ش۔ ب۔

عجب سا لگ رہا ہے آپ کا خط پڑھ کر۔ آپ کا بات کرنے کا طریقہ اور لہجہ ہی ایسا ہے۔ یعنی اگر آپ اس معاملے کو طول دیں گی تو بھلا آپ کا مستقبل جو اب تاریک لگ رہا ہے کس طرح روشن ہو جائے گا۔ وہ تو پہلے معلوم نہیں ہوتے۔ بلکہ آپ کی بات سے ان کے ذہن کی خاموشی ہوتی ہے اور وہ جلد تر آپ سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ بلکہ اگر آپ کی باقاعدہ طلاق ہو جائے تو سرحد کی بچوں کی پرورش کا خرچ اور آپ کے لئے معقول رقم ادا کرنی ہوگی۔ ایک شخص اس گھر میں صرف اس لئے آتا ہے کوئی سرائے میں سستانے کی خاطر آتا ہے۔ کہ اس سے بہتر نہیں کہ وہ جہاں دن بھر رہتا ہے۔ اپنی شامیں گزارتا ہے رات بھی وہیں رہے اور صبح شیو بھی وہیں کرے۔

رہا یہ سوال کہ کوئی شخص آپ سے محبت کرتا ہے۔ مجھے پتا لگیں کہ یہ محبت اتفاقاً کی گئی تھی۔ یا یہی آپ کی طلاق کی وجہ بن رہی ہے۔ میں یہ نہیں کہتی کہ آپ محبت دکھیں۔ یا دوسری شادی نہ کریں۔ ضرور ایسا کریں۔ ابھی تو طلاق کے بعد مسلمان ہونے کی حیثیت سے آپ کو عدت کے دن پورے کرنے ہوں گے۔ پھر اس شخص سے گفتگو کرنا ہوگا کہ وہ آپ کے ساتھ آپ کے بچوں کی ذمہ داری بھی اٹھائے گا۔ اگر ان کا باپ خرچ دیتا ہے تو بھی انہیں آپ کے ہی ساتھ رہنا ہوگا۔ اگر یہ شخص اتنا فیاض ہے تو آپ کو اس سے شادی کر لینی چاہیئے۔

انا پرست شوہر

میری شادی کو پانچ سال کا عرصہ ہوا ہے۔ میرے دو بچے ہیں۔ میرے شوہر اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں جبکہ میں انٹر پاس ہوں۔ ظاہر ہے کہ اپنے شوہر کے مقابلے میں میری معلومات بہت کم ہیں۔ لیکن میرے شوہر مجھے ذرا ذرا سی بات پر کہتے ہیں کہ تم میں اتنی عقل بھی نہیں کہ اسے سمجھ سکو۔

میں چاہتی ہوں کہ بچے ذرا بڑے ہو جائیں تو اپنی تعلیم کا سلسلہ دوبارہ شروع کروں۔ میرے شوہر اس بات پر میرا مذاق اڑاتے ہیں۔

گھر کی تمام ذمہ داری، بچوں کی دیکھ بھال، سلائی وغیرہ سب کچھ مجھی کو کرنا پڑتا ہے۔ ادھر میرے شوہر کام کی وجہ سے رات کو دیر سے گھر لوٹتے ہیں۔ اس لئے ہمارے لئے تفریح کا وقت نکالنا مشکل ہے۔

میں اپنے شوہر کی ہر طرح خدمت کرتی ہوں۔ بچوں کی تربیت مناسب طور پر کر رہی ہوں پھر بھی میرے شوہر مجھ سے خوش نہیں۔ ہمارے درمیان جھگڑا ہو جائے تو کسی کام میں جی نہیں لگتا۔ پھر ناحق بچوں پر غصہ نکالتی ہوں۔ میری تندرستی کا سلسلہ بھی میرے ساتھ اچھا نہیں رہا ہے۔ میں میکے بہت کم جاتی ہوں۔

سوچتی ہوں کہ بچے بڑے ہو جائیں تو میں انہیں دوسری شادی کرنے کا کہوں گی۔ میں انہیں خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔

الف۔ ب۔ ج

یہ وہی مثل ہے کہ آ بیل مجھے مار۔ یعنی کچھ لوگوں کو اپنے آپ کو اذیت پہنچانے کا بہت شوق ہوتا ہے۔ بلکہ آپ نے اس بیل کو گھر پہ باندھ رکھا ہے اس کی خوب بخاطر مدارت کرتی ہیں۔ اور اس وقت تک اسے پالیں گی جب آپ کے بچے بڑے ہو جائیں گے۔ پھر آپ اپنے شوہر کے سامنے پیش کش لے کر جائیں گی کہ وہ دوسری شادی کر لیں۔

عزیزہ خاتون! اگر آپ ایم اے پاس ہوتیں تو بھی آپ کے شوہر آپ کو کم علمی اور کم عقلی کا طعنہ دے سکتے تھے۔ مردوں کو عام طور پر بیوی کی عقل پر یقین نہیں ہوتا۔ اگر کسی طرح اس بات کا یقین ہو جائے تو ان کی مصیبت۔ پھر وہ خود احساس کمتری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پھر برتری جتانے کے لئے شور مچایا کرتے ہیں۔ اس لئے آپ فکر نہ کریں۔ آپ کی تعلیم، گھرداری اور بچوں کی دیکھ بھال کے لئے کافی ہے۔ اگر آپ کے اعلیٰ تعلیم یافتہ شوہر اپنی کوئی بات منوانا چاہتے ہیں تو مان لیا کریں۔ وہ کہتے ہیں کہ فلاں بات تمہاری سمجھ میں نہیں آئی تو اسے بھی مان لیں۔ بلکہ صاحب! آپ جو کہیں۔ مجھے سے آپ اچھی طرح سمجھ گئی ہوں۔ یہ مسئلہ دراصل انا پرستی کا ہے۔

پیار کی بات تو در کنار....

میری شادی کو پندرہ سال کا عرصہ گزر چکا ہے ہمارے تین بچے ہیں۔ میرے شوہر ہمیشہ سے ٹھنڈے مزاج کے مالک رہے ہیں۔ اپنے جذبات کا اظہار کرنا تو جیسے انہوں نے سیکھا ہی نہیں، مجھے حسرت ہی رہی کہ کبھی وہ اپنے منہ سے مجھے کہیں کہ انہیں مجھ سے محبت ہے، یا میں اچھی لگ رہی ہوں۔ پیار کی بات تو در کنار انہوں نے کبھی مجھے ڈانٹا نہیں

تنہا — نظم — نذیر کیانی

تنہا تنہا
افسردہ سا
آوارہ سا بے چارا سا
پیاسی میں ڈوبا
سوچ کی زنجیروں میں جکڑا
گھوم رہا ہے
بستی بستی، صحرا صحرا
جیسے کسی کا ستلاشی ہو
کھوئی ہوئی شے ڈھونڈ رہا ہو
یا پھر
یادوں کے آئینے میں
اپنا ماضی، اپنی جنت دیکھ رہا ہو
تنہا تنہا
افسردہ سا
دور — فلک پر دیکھ رہا ہے
جیسے کسی سے پوچھ رہا ہو
تنہا چھوڑ کے جانے والے
کس دنیا میں کھوئے ہوئے ہیں
کس نگری میں سوئے ہوئے ہیں
تجھ کو کہاں ہے ہے؟
کیسا ہے وہ؟
کوئی اُسے آ کر یہ بتادے
اُس کے من کی پیاس بجھا دے

بیاضِ دل

آپ کا بچہ کیا بنے گا؟

ملکہ افروز روہیلہ



ادب و ثقافت

سخن در سخن

خامہ بگوش کے قلم سے

● کھیل لڑکوں کا ہوا، دیدۂ بینا نہ ہوا

[illegible]

تخلیقی ادب شائع ہو گیا

[illegible]

تازہ بہ تازہ

قلم اور قلمکار

[illegible]

اردو ادب پر شوکت صدیقی

[illegible]

انجمن اردو کینیڈا کے سالانہ انتخاب

انجمن اردو کینیڈا کے دستور کے تحت سال رواں کے لئے ہونے والے انتخابات میں جناب حفظ الکبیر قریشی کو صدر اور ہارون صدیقی کو سیکریٹری کے لئے منتخب کیا گیا۔ دیگر عہدیداروں میں سے جناب عبدالسلام کو نائب صدر، غلام محمد خان [illegible] کو جوائنٹ سیکریٹری اور پنڈت گرشن بکسر کو خازن کی ذمہ داریوں کے لئے منتخب کیا گیا۔

ان کے علاوہ ظفر فاروقی، سہیل فاروقی، حامد حسین، عبداللہ [illegible] اور احمد بیگ کو مجلس عاملہ کے لئے منتخب کیا گیا۔ محترمہ زبیدہ صاحب [illegible] مجلس کی [illegible] رہیں گی۔

انجمن اردو کینیڈا کے زیر اہتمام

شام مجروح

[illegible]

سلسلۂ ھدایت



سکاربرو کے آمر جیوا ولد یونس جیوا جنہوں نے صرف سات سال کی عمر میں جناب قاضی این بنگش کی زیر نگرانی قرآن پاک کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے اور اب دوسرے دور میں ہیں ۔

پاکستان میں کرکٹ پررسہ کشی عروج پر پہنچ گئی!

نور خان نے سلیکشن بورڈ کے چیئرمین اور ایک رکن کو برطرف کر دیا

نور خان کو برطرف کرکے تحقیقات کی جائیگا : عبدالحفیظ کاردار کا مطالبہ

[illegible]

پاکستانی ٹیم اور ویسٹ انڈیز کے درمیان سخت مقابلہ

ویسٹ انڈیز آسٹریلیا کو ہرا کر فائنل میں پہنچ گئی

[illegible]

محسن خان نے زمبابوے کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے

[illegible]

اولمپک ہاکی کے لئے پاکستانی کمپائر

[illegible]

پاکستان نے ۵۰۰ کلومیٹر کی بلندی تک جانے والا راکٹ تیار کر لیا

مکمل پلانٹ لگا لیا گیا ہے مواصلاتی سیارہ ۱۹۸۷ء میں چھوڑا جائے گا

[illegible]

لاکھوں روپے کی اشیاء سمگل کرنے کے الزامات سے ہاکی ٹیم کو بری کر دیا گیا

کھیلوں کی وزارت کا کھلاڑیوں کے خلاف کارروائی نہ کرنے کا فیصلہ

[illegible]



[illegible]

ہاکی میں تیسرا نمبر

[illegible]

پاک ایران مشترکہ جہاز رانی عنقریب شروع ہو جائیگی

دونوں ملکوں کی تجارت میں چھ گنا اضافہ ہو چکا ہے

کینیڈا تیل کی تلاش میں پاکستان سے تعاون کریگا

[illegible]

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف 10 ڈالر ہے جس کی ادائگی پیشگی ضروری ہے

۳۰ ۲ سالہ کینیڈین شہریت کی حامل اور انڈین سید گھرانے کی نہایت حسین و تعلیمیافتہ ۲-۵' لڑکی کے لئے ۳۲ تا ۳۸ سالہ امریکن شہریت کے حامل ڈاکٹر کا رشتہ مطلوب ھے ۔ انڈیا سے تعلق رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی ۔ مکمل کوائف کے ساتھ اس نمبر پر رابطہ قائم کریں ۔

(416) 243-1510

۳۲ سالہ سی اے پاکستانی مسلمہ کے لئے ۳۵ تا ۴۰ سالہ پروفیشنل اور امریکن یا کینیڈین امیگرنٹ کا رشتہ مطلوب ھے ۔ خواھشمند حضرات پہلے خط میں تصویر کے ساتھ رجوع کریں ۔

A.A. c/o al-Hilal

پاکستان میں مقیم ۲ شیعہ مسلم بہن بھائی عمر بالترتیب ۲۱ سال اور ۲۸ سال کے لئے کینیڈین شہریت یا امیگریشن کے حامل مسلم کے رشتے درکار ہیں ۔ تفصیلات کے لئے رجوع کیجئے ۔

F. Mirza
10650-Balzac
Montreal - Nord,
Quebec H1H 3L7

ایک ۳۷ سالہ مسلم پاکستانی مطلقہ اور ۳ و ۸ سالہ بچوں کی والدہ ، لیڈی ڈاکٹر جو امریکہ میں پریکٹس کر رہی ہیں کیلئے تعلیمیافتہ اور مخلص کا رشتہ مطلوب ھے ۔ الہلال کی معرفت رابطہ قائم کیجئے ۔

I.M. c/o al-Hilal

۳۳ سالہ ، ۹-۵' ، ۲۰۰ ، ۱ پاونڈ ، بزنس ایڈ منسٹریشن ڈگری ، امریکن سٹیزن اور بڑے ادارے میں آڈیٹر کیلئے ڈاکٹر یا اعلی تعلیمیافتہ لڑکی کا رشتہ درکار ھے ۔

۲۶ سالہ ، ۲-۵' ، ۸۷ پاونڈ ، بی ایس سی ، صاف رنگت ، امریکن امیگرنٹ لڑکی کے لئے اعلی کردار و معقول روزگار کے حامل افراد رجوع کریں ۔

۲۹ سالہ ، ۱-۵' ، ۸۵ پاونڈ ، ایم اے اکنامکس ، خوبصورت امریکن امیگرنٹ لڑکی کے لئے اچھے کردار و روزگار کے حامل لڑکے کا رشتہ درکار ہے ۔

۳۵ سالہ کینیڈین سٹیزن خوبصورت جاذب نظر ذاتی مکان اچھی ملازمت اور ناگزیر وجوہ کی بنا پر طلاق یافتہ لڑکی کے لئے اچھی تعلیم و شخصیت کے حامل فوری رابطہ قائم کریں ۔

حیدرآباد سے متعلق خوبصورت امریکن امیگرنٹ ۲۵ سالہ لیڈی ڈاکٹر کے لئے

وفاقی دارالحکومت کے علاقے میں تمام طلبہ یونینوں پر پابندی عائد کر دی گئی

مارشل لاء ضابطہ نمبر ۶۰ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا، یونینوں کے کھاتے ضبط کرنے کا حکم

راولپنڈی — حکومت نے دارالحکومت اسلام آباد کی حدود میں تعلیمی اداروں کے اندر تمام طلبہ یونینوں کی تشکیل، اجراء اور تسلسل پر پابندی عائد کر دی ہے [illegible]

بیگم خالدہ ضیاء نے بنگلہ دیش نیشنل پارٹی کی قیادت سنبھال لی

حزب اختلاف سے مذاکرات [illegible] خالدہ ضیاء

[illegible]

نیا حکم !

[illegible]

پاکستان کے کسی ایئرپورٹ پر نصب حفاظتی آلات بین الاقوامی معیار کے مطابق نہیں

[illegible]

بینظیر پیپلز پارٹی کے مستقبل سے مایوس ہو کر باہر گئی ہیں، پیر پگارا

ایم آر ڈی نے غیر جماعتی انتخابات کا بائیکاٹ کیا تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا

[illegible]

ماہ رمضان میں اسلامی ... [illegible] ... نہیں دی جائے گی

[illegible]

روسی سفیر نے علامہ اقبال پر کتاب صدر ضیاء کو پیش کی

راولپنڈی — روس کے سفیر ... نے آج یہاں صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق سے ملاقات کی۔ صدر ضیاء کو شاعر مشرق مفکر پاکستان حکیم الامت حضرت علامہ محمد اقبال ... [illegible]

سعودی عرب میں پاکستانیوں کی گرفتاری پر اظہار تشویش

[illegible]



[illegible]

ماں اور دو بہنوں کے قاتل آصف علی کو سزائے موت سنا دی گئی

مجرم جرم کرتے وقت ہوش و حواس میں تھا — فاضل جج کا فیصلہ

آصف نے صبر و تحمل سے فیصلہ سنا اور تصاویر بنتے وقت ہنس پڑا



آصف علی جسے سزائے موت سنائی گئی

[illegible]

اسلام آباد میں طلبہ کی یونینوں پر پابندی کے خلاف کراچی میں مظاہرے

[illegible]

بھٹو کو پھانسی دینے کی تاریخ جاننے کے بارے میں الزام

عبدالحفیظ پیرزادہ

قاضی فضل اللہ پر مقدمہ کریں گے

[illegible]

fortnightly **al-Hilal** Vol.12 No. 22 February 10, 1984 Ph: (416) 474-9292, 493-4374 **50¢**

338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

Editor: **S. Sajjad Hyder**
Managing Dir. **M. Lateef Owaisi**

ہجرت کرنیوالے ۱۳ افراد کو بھارتی فوج نے گولیوں سے بھون کر رکھ دیا!

انتخابات سے قبل طلبہ یونینوں پر ملک بھر میں پابندی لگادی جائے گی

ایئر فرانس کے طیارے میں بم کی تحقیقات نے نیا رخ اختیار کر لیا

لاہور میں علماء دینی مدارس کے جلسے پر پولیس کا لاٹھی چارج

ایران پاکستانی اشیاء کا سب سے بڑا خریدار ہے

جماعت اسلامی نے غیر جماعتی بنیادوں پر انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان کیا

اسرائیلیوں نے کتوں سمیت مسجد میں گھس کر قرآن مجید کی بے حرمتی کی

مقبوضہ کشمیر میں محاذ رائے شماری کی اپیل پر مکمل ہڑتال

پاکستان میں ہفتہ وار دو چھٹیوں کے نظام کی تجویز

وفاقی کابینہ کے اجلاس میں جائزہ لیا جائے گا